سوال

سورۃ الملک کی تلاوت عذاب قبر سے بچاتی ہے

جواب

الحمد للہ

ابوھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

قرآن مجید میں ایک ایسی سورۃ ہے جس کی تیس آیات ہیں وہ آدمی کی سفارش کرے گی حتی کہ اسے بخش دیا جائے گا ، اور وہ سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک ہے ۔ سنن ترمذی حدیث نمبر (2891) سنن ابوداود حدیث نمبر (1400) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3786) ۔

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی اس حدیث کے بارہ میں کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے مجموع فتاوی (277/22) میں اور محدث عصر علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجۃ (حدیث نمبر 3053) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اس حدیث سے مراد اور مقصود یہ ہے کہ انسان اس سورۃ کو ہر رات پڑھے اور اس کے احکام پر عمل کرے اور اس میں پائی جانے والی اخبار پر ایمان لائے ۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں کہ جس نے ہر رات تبارک الذی بیدہ الملک پڑھی اللہ تعالی اس کی وجہ سے اسے عذاب قبر سے نجات دے گا ، ہم اس سورۃ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں المانعۃ بچاؤ کرنے والی سورۃ کہتے تھے ، کتاب اللہ میں یہ ایسی سورۃ ہے جو بھی اسے ہر رات پڑھے گا اس نے بہت اچھا اور زیادہ کام کیا ۔

سنن النسائی (179/6) الترغیب والترھیب 1475 میں علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے حسن کہا ہے ۔

مستقل فتاوی کمیٹی کے علماء کا کہنا ہے کہ :

تو اس بنا پر یہ امید رکھی جاسکتی ہے کہ اللہ تعالی کی رضا کے لیے جو بھی اس سورۃ پر ایمان رکھے اور اسے پڑھے گا اور اس میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس سے عبرت حاصل کرتے ہوئے اس کے احکام پر عمل کرے گا اس کے لیے یہ سورۃ شفاعت کرے گی ۔ فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (334/4-335) ۔

واللہ تعالی اعلم ۔